یاھو

چراغ دہلی

نمبر ۱۳ — مطبوعہ ۶ ماہ اکتوبر سنہ ۶۶ء یوم شنبہ — جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص کیواسطے چہپائی فی سطر ۱ مقرر ہے مگر کتب سوداگری چہپائی مین قدری تخفیف دیجایگی اور مطالب مفید عام مفت چہاپے جائینگے فقط

اشتہار

اندنون مین رسالہ لطائف الاعلام الگین مسمی بہ منیب الجالسین معروف بہ بخیل نامہ مطبع محمدی مین چہپا ہے اگرچہ کل تیرہ جزو کے کتاب ہے واقع مین عجیب و نایاب ہے مصنف نے اوس بخیل کی حکایت کو حلیہ نظم سے مزین کیا جو براہ حسد فتوحات غیبی کو دیدہ و دانستہ کہو بیٹہا بلکہ دولت باصرہ اپنی آپ کہو کر اندہا ہو بیٹہا ناظم نے وہ طرز عجوبہ ڈالی ہے جو سب کتابون سے نرالی ہے جیسا یقین ہے ملاحظہ فرماینگے کمال فرحت و حظ اوٹہائینگے

قیمت اوسکی جو مقرر کیجاوے وہ کم ہے کیونکہ ایک بے بہا
تحفہ ہے مگر عوام الناس کے لئے چار آنے مقرر کی جو صاحب
رسالہ عجیب کا خرید کرنا چاہیں شرف الدولہ نواب
نبی بخش خان صاحب کے مکان پر سے طلب فرماوین فقط

مخمس

غالب کہ غلبہ داشت بہندوستان زمین ؛
در نظم و نثر از سخن سحر آفرین ؛
بیتافت سوی صاحب برہان ہمدرین ؛
تا گہ برید قاطع برہان از کمین
شمشیر آبدار زبان امین دین

ہر چند خودستائی خود کرد آشکار ؛
خود را اسد شمرد تن مردہ شکار ؛
میکرد پیش زمرہ بلہا صد افتخار ؛
بیکار کرد حملہ کہ آوردہ بود بہ کار ؛
شمشیر آبدار زبان امین دین

شاگرد میرزا بہ این نعرہ میزنند ؛
این کار از تو آید مردان چنین کنند ؛
آیا زخوردہ گیری احباب غافل اند ؛
از بہر انتقام مبادا کہ در کشند ؛
شمشیر آبدار زبان امین دین

از رفعت سخن بفلک داشتی مقام ؛
وز کہکشان طناب کشیدی سر خیام ؛
اما نداشتی بسخن گستری کلام ؛
ناشد ذوالفقار نبی اندر نیام ؛
شمشیر آبدار زبان امین دین

مومن نماند تا گہ شتابد بہ نیک و بد ؛
صہبائی ہم بمرد کہ آید بہ رد و کد ؛
میدان صاف صید فگن پنجہ اسد ؛
اما ندیدہ بود طرازندۂ حسد ؛
شمشیر آبدار زبان امین دین

این نیر فصاحت چرخ سخن چو تافت ؛
در مطبع محمد حسن حسن طبع یافت ؛
ذہن رسا ز روی زمین تا فلک شتافت ؛
تاریخ طبع راحت ازین خوب تر نیافت ؛
شمشیر آبدار زبان امین دین

واردات عجیب ؛

۱۰ ستمبر سنہ حال چراغ دہلی مین ایک عورت بعد عرصہ بعید اپنی بیٹے سے ملی اور والدہ اوسکی بفرط نشاط جو اوسکو ملی اور اوسکی ساتھ چمٹ کے نہایت محظوظ ہوئی تو عالم نشاط مین کھڑے کھڑے اپنی جان دیدی ؛

مقام گیا

اس عرصہ دو ماہ مین بشدت وبار ہیضہ کے نو ہزار آدمی راہی ملک بقا ہوئے ؛ از اشرف الاخبار دہلی

غازی آباد

سڑک ریل غازی آباد پر ایک ملازم سرکار سڑک ریل میر ... کی صاف کرنے مین معروف تہا کہ یکایک بھینس

بحجہ ضرب پہنچی اور وہ اوسکی صدمہ سے ہٹی اور رصاف کنندہ سڑک گرا اور اوسکا ایک ہاتھ بخوبی شل کی دیگر ایسا زخمی ہوا کہ گوشت پوست سب اُتر گیا صرف ہڈی باقی رہ گئی علاج اسپتال مین ہوتا ہے شر ایضاً

صاحب مہتمم اشرف الاخبار اپنی کارنامہ مین بحوالہ کارسپانڈنٹ تحریر فرماتے ماجرای عبرت انگیز سناتے ہین کہ ایک شخص ناعاقبت اندیش خدا فراموش ساکن موضع نونک پرگنہ نکودر ضلع جالندر نے اپنی پوتی کے ساتھہ زنا بالجبر کیا اور ہنگام گرفتاری بحضور حاکم اپنی خطا صاف ظاہر کردی فقط

پنجاب کی آبادی کی کمی و بیشی

پنجاب گزٹ کی ایک حال کی پرچہ مین ایک نقشہ دیکھا جس سے واضح ہوا کہ پنجاب کی ۳۲ ضلعون مین سال کے اول ۵ مہینون مین کسقدر آدمی مرے مین ہم ابھی اس کام کو بطور ایک امتحان کے سمجھتے ہین کیونکہ جبتک ایسی نقشون کے سامان فراہم کرنیکا دو یا تین برس تک تجربہ نہو جاوی اسوقت تک اسکی صحت کا اعتبار کرنا کسیقدر غیر ممکن ہے لیکن تاہم وہ ابتدای مین نہایت مفید ہی اور گورنمنٹ کے واسطی ایک نمونہ اور منظر ہے کل آبادی پنجاب کی نقشہ مذکور مین ایک کروڑ اکیاون لاکہہ ۵ ہزار سات سو تر مین ہے اور ۵ مہینے مین کل اوناسی ہزار نہ سو ۹۰ آدمی مرے ہین اس حساب سے سوچنا تو یہ ہونی چاہیے یا فیصدی ایک صحیح اور ایک چوتہائی آدمی مرنا چاہیے پس اسقدر اموات مین یہ نسبت بہت کم ہی یہ ظاہر ہے کہ بالفعل وہ نقشے ایسے معتبر نہیں ہین جیسے کہ دو یا تین برس کے بعد ہونگے مگر پہر بہی نقشہ سے بڑی ترقی واضح ہو فقط

بہاول پور

صاحب مہتمم پنجابی اخبار لاہور کو اخبار انگریزی سے ایسا معلوم ہوا کہ سپاہ بہاولپور اب مطیع و فرمانبردار نوابصاحب بہادر کی ہوتی چلی ہے بلکہ اونہون نے امام بخش سرغنہ مفسدین کو بہی مقید کر لیا مگر احمد پور کی سپاہ بدستور سرکش و مخالف ہی اور بہاولپور کی فوج یا اونکی سردارونکا یہ منشا ہرگز نہین کہ کسیطرح نواب صاحب صغیر العمر محروم کئے جاوین بلکہ بدنیتی اور یہ بہی مہتمم صاحب موصوف بحوالہ خط اپنی کارسپانڈنٹ کے جو کہ مورخہ ۱۰ ستمبر تہا تحریر فرماتے ہین کہ بیگم نواب صاحب مرحوم نے اپنی فوج کو حکم دیدیا اسلحہ کا ویدیا ہی الا گامن خان نامی داؤد پوترہ نے یہہ صلاح دی ہی کہ اگر اسلحہ دیدی گئے تو ہم کس کام سے رہجاوینگے گی آخرکار تنک اسلحہ نہین دئے گئے - صاحب کمشنر بہادر بدستور بہاولپور مین ہین احمد پور تشریف نہین لائے اور تنخواہ عملہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر کو بیگم صاحبہ نے نہین دی اس امر کی اطلاع جناب نواب گورنر جنرل بہادر کی خدمت مین کی گئی ہے فقط

ختم

ضمن نے مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں و
کاشمیر سے درخواست کی ہے کہ وہ ضمن کو اپنی
سلطنت سے ملحق فرمالیوین فقط ایضاً

تیزی ریل

دریافت ہوا کہ حال مین بوجہ ایک اشد ضرورت کے ولایت مین ریل ۱۹۱ میل یعنی ساڑھی ۹۵ کوس ۲۱۳ منٹ یعنی ۳ گھنٹے اور ۳۳ منٹ مین گئی یعنی قریب ڈیڑھ میل کے فی منٹ مین۔ یہان جو کہ ریل مثل ہوا کے تیز دوڑتی ہی اور کسیطرح کی واردات نہوئی ۹- اودہ اخبار ہند مین ریل کی تیزی کم جوری اور گرمی زیادہ اور کارکن ایسے کم مشاق اسلئے فی گھنٹہ ۲۰ میل جاتی ہی مگر فرق ہو تو زیادہ ۔ از اودہ اخبار

ریل پشاور

تازہ خبر یہ ہے کہ جناب مستطاب لارڈ کرنبارن صاحب سکرٹری اعظم ہند مقیم لندن نے بروقت پیش کرنے تخمینہ بجٹ اخراجات ہندوستان کے فرمایا کہ پشاور کی ریل ضرور بنجائے اب صرف یہہ بہی امر تحقیق طلب باقی ہے کہ آیا ابھی وقت مین زر نقد مہیا ہو سکتا ہی یا نہین لیکن صاحب خبر لکہتے ہین کہ یہہ امر کچہ چندان مشکل نہین ہے کیونکہ خبر معتبر سے معلوم ہوا کہ کرنیل الفنسٹن صاحب ایجنٹ پنجاب ریلوی کے نام چٹھیات صاحبان دائرکٹر ریلوے کمپنی مقیم لندن سے حکم صادر ہوا ہی کہ واسطے تیاری ریل پشاور کے تخمینہ کی تجویز کی جاوے اور اسمین کسیطرح کا توقف عمل مین نہ آوے کیونکہ سرمایہ جو اس مہم اہم کے لئے ضروری ہے کمپنی مذکور کے زیر اہتمام رکہا گیا ہے ۔ از کوہ نور

جیپور

تازہ اخبار مین بحوالہ اودہ اخبار کے تحریر ہی کہ بالا م مفسدہ ٹھاکر لکہدیر سنگہ کے راجہ صاحب الور کی فوج نے جو بعض علاقہ راج جیپور ملحقہ سرحد الور پر دست درازی کرکے چند مواضعات کو لوٹ لیا تہا اور نقصان جان بہی کیا تہا اسواسطے تحقیق و تنقیح نقصان سرکار راج جیپور کی راج کی جانب سے میان محمد شفیع مہتمم محکمہ گیرائی اور ٹھاکر بہوپ سنگہ صاحب ناظم سابق براوتی مقرر ہو کر علاقہ مذکور مین بہیجے گئے ہین بعد تحقیقات نقصان کی تعین کے کر مطالبہ اور دعوی نقصان کا رئیس الور پر کیا جا کا جواب جلے جاتی ٹھاکر مذکور کے حسب طلب جناب صاحب ریذیڈنٹ بہادر بطرف اجمیر اب کچہ مفسدہ نرہا اسواسطے جو فوج راج جیپور علاقہ بسوہ دموہ وغیرہ سرحدات ملحقہ راج الور پر متعین تہی وہ سب واپس آگئی فقط

اندور

اس ہفتہ مین بہی بانی نہین برسا لوگ بانی کے منتظر اور خواستمند ہین اگر ایک دفعہ بہی پانی نہ برسا تو سخت کال پڑنے کی آثار معلوم ہوتے ہین آٹھ برس کی قحط سالی تو مالوہ کے باشندون نے اٹہائی ہی لیکن اب متحمل نہو سکینگے نہایت افسوس کی بات ہی کہ سرمنت مہاراجہ صاحب ہولکر بہادر کا لڑکا جو تہوڑی عمر کا تہا بمقام مہیسر

بیکنٹھ باشی ہوا شہر اندور میں بھی بتاریخ ۲۵ ستمبر
سنہ حال کو ہڑتال پڑ گئی تھی فقط

پھر ولایت جانیکی درخواست

جناب نواب ناظم مرشد آباد نے ولایت جانیکی
جو درخواست کی اوسکو جناب گورنر جنرل بہادر
نے حکم ناطق کیلیے جناب سکرٹری آف
اسٹیٹ کی خدمت میں بھیجا ہے

فرانس اور انگلستان کی قوت بحری کا مقابلہ

ایک انگریزی اخبار میں لکھا ہی کہ فرانس کے بحری
سامان میں سنہ ۱۸۷۶ع میں ۱۲۹۶۲۳۰ روپیہ
اور انگریزونکا ۱۰۱۵۲۹۰۰۰ روپیہ صرف ہوا
لیکن اسمیں سے ۱۳۲۳۹۰ ۱۲ روپیہ بابت منشیر
اور نصف تنخواہ وغیرہ کی جو فرانس کے خرچ مین نہیں ہے
داخل ہی نکال ڈالنا چاہیے سبب زیادتی انگریزی
خرچ کا یہ ہے کہ افسروں اور سپاہیوں کی تنخواہ
زیادہ دیجاتی ہے دوم جہازوں کی کوشش
مین انس میں کم خرچ پڑتا ہی انگلستان کی ۱۲۲
جہاز ہیں اور ۶۰۰۳۴ افسر اور سپاہی اور
فرانس کے جہاز ۲۱۴ اور ۶۲۰۰۳ افسر اور
مین اس بیان سے معلوم ہوتا ہی کہ انگلستان
بہ نسبت فرانس کی قوت بحری مین کہیں بڑھ کر
ہے فقط الضا

زہر فروشی کا انسداد

بحوالہ ٹائمس انڈیا صاحب کشف الاخبار

نہ بیچنے والوں کی نسبت حکم ہوا ہی کہ اب سے وہ لوگ
بدون حاصل کرنے پروانہ کمشنر پولیس کے زہر دار چیزوں
کی فروخت کرنیکا روزگار نکریں اور جو کوئی بغیر حصول
لیسنس کے فروخت کریگا جرمانہ سنگین کا سزاوار
ہوگا۔ دکاندار زہر فروش تو بہلا زہر فروش تو نہین
شمار ہوتے ہین مگر ہماری نزدیک جو اونے اوسنے
پنساری جو ٹی ٹی ناقص دوائیاں بیچتے ہین وہ بھی
حق مین بیمار کے زہر سے زیادہ ہین کیونکہ انہی سے
ناحق جان دیدیا کچہ وجہ اسکی یہ ہے کہ وہ خود ہی دوا کی واقفیت
نہین رکھتے اتنا بھی نہین جانتے کہ یہ سیاہ نشان
وحب القرطم کس درخت کا نام ہے اگرچہ یہ نشان
پوچھ کر دیتے ہین وقت معائنہ اطبا کو بار بار
تکلیف ہوتی ہے بالغرض والتقدیر اگر کسی نے دکھلا دی
اور حکیم صاحب کے بھی لشہ ملیکہ مہربانی ہوئی اور
نہین تو کس نمبر سد لیں اسکا انتظام یوں ہونا
مناسب ہے کہ ناواقف لوگ قطعی نہ بیچنے پائین بلکہ
امتحان لیا جاوے یعنی جو کسیقدر شناسائی دوا کی واقفیت
رکھتے ہوں اونکے واسطے حکم ہو جاوے تب ناقص
چیزوں کا بیچنا جاوے اور غربا کو تکلیف نہووے
کیونکہ اکثر مقامات مین جو دوائی خانہ بڑے
بڑے جاری ہوئی ہین یک لخت وہاں ادویات
ناقص معدوم ہوگئین فقط الناج

عضو مصنوعی

اخبار سٹار آف انڈیا میں رقم ہے کہ ملک امریکا
مین جو سنہ ۱۸۶۱ع سے لڑائی شروع ہوئی تھی اور کئی
برس تک رہی اوسمین جو زخمی ہوئی اور اون کے

کی طرف سی عضو مصنوعی انکو جسم کیواسطے لکڑی وغیرہ سے بموجب اس تفصیل کے بنوائے گئے یعنی تین ہزار ۳ سو ۴۰ ٹانگ دو ہزار ایکسو چھتیس بازو ایکسو چار مختلف اعضا ۴۴ بابتہ نو پیر اور انکے بنوانے میں تین لاکھ ستاون ہزار پانسو ۲ سکڈالر خرچ پڑا اور ۲۳ کاریگروں نے یہہ عضو بنائے تھے فقط

سڑک

اخبار محررہ بالا سے واضح ہی کہ گورنمنٹ سے حکم ہوا ہی کہ جن سڑکوں پر آمدورفت زیادہ ہوا کرے انپر ۱۸ فٹ کنکر ڈالا جاوے اور جنپر آمدورفت کم ہے اونپر نو فٹ ڈالا کرے یعنی ۱۸ فٹ اور ۹ فٹ سڑک چوڑی ہوا کرے مفید گزٹ اگر یہہ حکم ہو جاوے کہ باربرداری کے چھکڑوں اور گاڑیوں کی کچی سڑک پر چلا کریں تو نقصان سڑک کم ہو + چھکڑوں سے زیادہ سڑک خراب ہو جاتی ہے

شورش قوم ناگر

اخبار متذکرہ بالاسے واضح ہے کہ گیارہ کی خدمت جو مراسلات پاس مہتمم صاحب اخبار کے آئے وہ انہیں ظاہر کرتے ہیں کہ چند روز سے اودھ پور قوم ناگر نے سر شورش اختیار کیا ہے بعضی مواضع علاقہ میں لوٹ کھسوٹ مچا رکھی ہے خدا انکو نیک سمجھ دے فقط

ریل پشاور

روسی اخبار میں بحوالہ اخبار لاہور کرانیکل ازرو ہی جنٹلمین آف ولایت لکھتے ہیں کہ لندن میں وزرای انگلستان کی رای ہی کہ پشاور کی ریل جلد تیار کرائی جاوی صرف انتظاری سفارش جناب بیجلی القاب نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند کی ہو رہی ہے امید یہہ ہی کہ بروقت پہنچنے سفارش کے منظوری ہوگی

لاہور

فرینڈ آف انڈیا میں بحوالہ لاہور کرانیکل یہہ مسطور ہے کہ جناب مستطاب سر ڈونلڈ مکلوڈ صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر پنجاب آغاز نومبر میں آگرہ تشریف لیجائیں گے اور وہاں صاحب معزالیہ کو تمغہ ستارہ ہند عنایت ہوگا مسٹر ڈیوس صاحب بہادر و کرنیل لیک صاحب اور نیز اور صاحبان عالیشان جنکو ستارہ ہند عطا ہوا ہے ہمراہ جناب ممدوح کے جاوینگے اور یہہ بھی خبر ہے کہ حصار ہوتے ہوئے واپس آئینگے

ایران

ہرکارہ سے واضح ہوا کہ اندنوں ایران میں بڑا قحط پڑ رہا ہی اور طہران اور اوسکے گرد نواح کے اضلاع اس مصیبت میں گرفتار ہیں

کابل

۲ ربیع الثانی میں امیر افضل خان صاحب نے سردار محمد اعظم خان سے کہا کہ سردار شمس الدین خان کو بلا بھیجو کہ جنگ قلات تا آنے حکم ثانی کے موقوف رہے اور مجھکو ایک بات کی واسطے دس پندرہ روز انتظار کرنا پڑیگا چنانچہ بحکم امیر صاحب مراسلہ بنام سردار شمس الدین خان لکھا گیا کہ وہ مفسدہ کا ایک باشندہ زمیندار [illegible] اوسنے امیر صاحب کے

راستے پر عرض حال کیا امیر صاحب نے ہزار روپیہ بطور خیرات عنایت کئے فیض محمد خان نے ترکستان سے ۴ لاکہ روپیہ بہیجا تہا جب پہنچا تو امیر صاحب نے اوس روپیہ سے ایک لاکہ روپیہ سرداروں مین تقسیم کرا دیا - اوسی تاریخ کو والدہ سردار محمد ابراہیم خان کا امیر محمد افضل خان کے پاس تشریف لائین بی بی روار یہ صاحب نے بڑی عزت سے اونکو مسند پر بٹہایا اور خوانہای نقل و شیرینی لاکر انکے سامنے رکہے اور ایک خوان مین کچھ جواہرات بیش بہا پیش کئے والدہ محمد ابراہیم خان نے اونسے کہا کہ ہمکو بڑا قلق اس لڑکے کا ہے جبسے وہ یہان سے گیا کوئی خط اوسکا بہی نہ آیا ہمکو اوسکی طرف سے بڑی فکر ہے - ۴ - تاریخ کو امیر صاحب نے سردار شہ نواز خان سے کہا کہ ہم تمہاری کارگزاری سے بہت خوش ہین اپنے برخوردار عبد الرحمن خان سے بہی تمکو مین بہت چاہتا ہون جو کچھ ہم چاہینگے ہم دیکہے ہین انہون نے عرض کیا کہ جناب ہم آپ کی خوشی کے خواہان ہین ہمکو حکومت یا عمل کی خواہش نہین جسوقت سارا خس و خاشاک سے افغانستان پاک ہوگا اسوقت مین آپ سے اپنا عرض حال کرونگا امیر صاحب نے مستوفی سے حساب آمدنی و خرچ کا ابتدای محرم سے تا ربیع الاول مانگا معلوم ہوا کہ آمدنی ۲۰ لاکہ ۵ ہزار ۹ سو ۹۰ روپیہ ہی اور خرچ آٹہہ لاکہ ۴۲ ہزار ۷ سو روپیہ ہوا اور جو جواہرات خلعت کے حاکم شاہ بخارا نے بہیجے تہے وہ امیر صاحب کے پسندہ آئی ایک مہاجن کے ہاتہہ دس ہزار روپیہ کو فروخت کر دی - امیر صاحب بہت خوش و قانع ہین صبح کا وظیفہ ۹ بجے دن تک اور شام کا وظیفہ بہی ۹ بجے تک کبہی چہوٹتا نہین جس ایام مین قید تہے ان مین سے جب بہی وظیفہ اور قرآن کا پڑہنا معمول تہا - کچہ سوداگر لوگ ترکستان سے بابین مراد آئے ہین کچہ ہم امیر صاحب سے فریاد کرتے ہین کہ تمام راستہ بے امن ہے ہر جگہہ چور پہیلے ہوئے ہین اگر یہی حال رہیگا تو سوداگرون کا آنا جانا موقوف ہوجائیگا چنانچہ یہہ حال جب سردار محمد اعظم خان نے سنا سوداگرون کو بلوایا کہا جبتک مقدمہ اس یکطرف ہوگا راستہ خراب رہیگا انشاء اللہ ہم راستے کا بندوبست جمادی الثانی مین کرینگے خاطر جمع رکہو اگر زیادہ مال یہان سے بہیجا کسی سوداگر کو منظور ہو تو بے اجازت سرکار قصد جانیکا کرے جس مقام تک خوف ہو وہان تک یہان سے سوار رسالدار انکے ہمراہ کئے جائینگے - اسی تاریخ کو عرضی سنگو خیل کی آئی کہ لوگ جلال آباد سے رات کو یہان آتے ہین اور یہان کے بقالون سے زبردستی رسد لیتے ہین اگر نہین دیتی تو وہ لوگ مار پیٹ کرکے لیتے ہین امیر صاحب نے حکم دیا کہ وہان کچہ لوگ خفیہ رہین جب وے لوگ وہان آوین فوراً گرفتار کرین چنانچہ دس سوار وہان کے تہانہ پر اسی مراد سے بہیجے گئے ہین فقط از خیر خواہ پنجاب

اودہ

قاعدہ رجسٹری کا زمین بہی لکہنؤ مین جاری ہوگیا فقط از اخبار رسالہ گزشتہ

اشتہار

ایک کتاب مسمی بہ قاطع القاطع من تصنیف میر سید امین الدین بجواب قاطع برہان مصنفہ مرزا اسد اللہ خان غالب صاحب کے جناب ممدوح نے بہ تردید لغات برہان قاطع تحریر فرما کر اوس مردہ رو صد سالہ کو بدشنام دہی یاد فرمایا تھا مولوی صاحب نے جملہ اقوال جناب مرزا صاحب کو تردید کر کے اور سند اور نظایر اوسکے کلام اساتذہ قدیم سے بہم پہنچا کر اقوال صاحب برہان کو بخوبی تمام بہ پایہ ثبوت پہنچایا چھاپہ خانہ مصطفائی میں جو واقع کوچہ رایان ہے چھپتے ہے اور قیمت اس کتاب کی دو روپیہ فی جلد مقرر ہوئی ہے جس صاحب کو یہ کتاب خریدنی منظور ہووے چھاپہ خانہ مذکور سے طلب فرمالیوین اور نیز یہہ بھی واضح ہو کہ حسب منشاء قانون بستم سنہ ۱۸۶۶ع اور صاحب اوس کتاب کے چھپوانے کا نہ اگرچہ ہین مگر ہم اپنے ناظرین اخبار کو دوستانہ تحریر کرتے ہین کہ شایقین سخن اس کتاب کو جلد تر درخواست بھیجکر طلب فرمالین کسواسطے کہ ہنوز نصف کتاب طبع ہوئی ہے کہ قریب چار سو درخواست کے مطبع مذکور مین آگئی ہین یقین ہے کہ کتاب تمام نہین ہو نگی کہ درخواستین پوری ہو جاوین گی مبادا در صورت ناملی موجب تاسف ہووے فقط

کونسل گورنری

جناب معلی القاب حضور نواب گورنر جنرل بہادر وایسراے کشور ہندنی باجلاس کونسل گورنری صوبجات وسط ہند مین ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۳ع کے قایم کرنیکے لئے اپنی رضامندی ظاہر کی ہے یعنی منشاء جناب ممدوح کا یہہ ہے کہ صوبجات وسط ہند مین جو اختیارات عدالت صدر کو حاصل تھے وہ اب جوڈیشل کمشنر کو سپرد ہوں اور جو اختیارات بورڈ آف ریونیو کو تھے وہ چیف کمشنر کو اور کلکٹرون کے اختیارات ڈپٹی کمشنرونکو اور ڈپٹی کلکٹرون کی اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنرون یا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرون کو عطا فرمائے جائین ۔ از لارنس گزٹ میرٹھ ۔

دہلی

ایک کہار متصل سلی جنزی کنارہ جمنا پر نہا رہا تھا مگر اوسکا پیر پکڑ کر گھسیٹ لے گیا۔ بابو کبیر چند وغیرہ جوہری چار چار ہزار روپیہ کے ضمانت پر ہین اور مقدمہ دایر عدالت ہے جب کہ فیصلہ ہوجائے گا درج اخبار ہوگا۔ باقی سب طرح سے امن و امان اور خیریت ہے فقط

بمقام دہلی مطبع چراغ دہلی پریس باہتمام ہزاری غین سنگھ مالک مطبع کے چھپا